رسائل ومسائل

منافع یا سُود؟

سوال :۔ پاکستان کی ایک مشہور کمپنی لوگوں سے ۱۵٪ منافع کی بنیاد پر رقم جمع کرتی ہے ۔ اور یہ تمام رقم قرآن کریم اور دیگر اسلامی کتب کی اشاعت پہ لگاتی ہے ۔ عرض ہے کہ کیا اس طرح سے رقم لگانا جائز ہے ۔ کیونکہ کمپنی (FIX) منافع ادا کرتی ہے اور کیا یہ منافع سود ہے کہ نہیں ۔ اُمید ہے آپ میرے مختصر لکھنے کا مطلب سمجھ گئے ہوں گے اور ساتھ ہی میں یہ بھی اُمید کرتا ہوں کہ آپ میرے سوال کا جواب ضرور دیں گے ۔"

جواب :۔ کسی سے قرض لے کر اُسے ایک متعین شرح سے نفع دینا قطعاً سُود ہے ۔ اس کے سود ہونے میں کسی کا بھی اختلاف نہیں ہے ۔ مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ " واحل اللہ البیع وحرم الربوا " (حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام) (البقرہ - ۲۷۵) کے ذیل میں تجارتی کاروبار اور سودی کاروبار کا فرق بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں :۔

" مگر یہ لوگ اس بات پر غور نہیں کرتے کہ دنیا میں جتنے کاروبار ہیں خواہ وہ تجارت کے ہوں یا صنعت وحرفت کے یا زراعت کے اور خواہ آدمی صرف اپنی محنت کرتا ہو ۔ یا اپنے سرمایے اور محنت ہر دو سے"